اخلاص کا مفہوم

جو اللہ تعالی کو پہچان لے، وہ اس سے محبت کرے گا، اس کی عبادت کرے گا، اور اس کے لئے مخلص ہوگا۔

اخلاص مخلصین کی جنت، متقین کی روح، اور بندے اور اس کے پروردگار کے درمیان ایک راز ہے۔ اخلاص وسوسوں اور ریاکاری ختم کرتا ہے۔ اخلاص یہ ہے کہ آپ اپنے عمل سے صرف اور صرف اللہ کی رضامندی کے طلبگار رہیں، آپ کے دل میں اس کے علاوہ کوئی اور مقصد نہ ہو، نہ لوگوں کی تعریف و ثناء کے آپ خواہشمند ہوں، اور نہ آپ کو اللہ تعالی کے علاوہ کسی اور سے کسی بدلے کی امید ہو۔

حضرت ایوب سختیانی رحمۃ اللہ علیہ ساری رات عبادت میں گذارتے تھے، اور کسی کو اس کا علم ہونے نہیں دیتے تھے، پھر جب صبح ہوتی، تو کچھ اس طرح کی آوازیں کرتے تھے، کہ گویا ابھی نیند سے بیدار ہوئے ہوں۔

اخلاص عمل اور حسنِ عمل کا کمال ہے۔ اخلاص دنیا کی سب سے عزیز و پیاری چیز ہے۔ اخلاص یہ ہے کہ آپ تنہا ایک اللہ کی طاعت و عبادت کریں۔ اخلاص یہ ہے کہ مخلوق کی نگاہوں کو بھولتے ہوئے ہمیشہ اللہ کی طرف سے ہونے والی نگرانی کو یاد رکھیں، چنانچہ جو کام اللہ کے لئے ہوگا، اللہ کی کریم ذات اس کا بدلہ ضرور دے گی، اور جو کام اللہ کے علاوہ کسی اور کے لئے ہوگا، تو وہ کام بیکار شمار ہوگا۔ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:&"یقیناً اعمال کا دار و مدار نیتوں پر ہے، اور ہر انسان کو وہی کچھ ملنے والا ہے، جس کی اس نے نیت کی ہے۔ جو انسان دنیا حاصل کرنے کے لئے، یا کسی خاتون سے نکاح کرنے کے لئے ہجرت کی ہو، تو اس کی ہجرت اسی چیز کے لئے شمار ہوگی، جس کے لئے اس نے ہجرت کی ہے&"(اس حدیث کو امام بخاری نے روایت کیا ہے)

https://www.withallah.com/ur